فون نمبر ۲۶۱۳۵ — ۷۸۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۷۶

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ ۱۵

ایڈیٹر: ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

سالانہ دو دستی صرف چار روپے للعہ
فی پرچہ ۱۸ پیسے ۱۰۸۰

ترسیل زر کا پتہ
۱. محمد حسین بخش علوی کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۱۳ امین آباد لکھنؤ
۲. مبارک بک ڈپو نیپیئر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۳
خبروں اور مضامین کے سلسلے میں خط و کتابت ایڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے۔

جلد نمبر (۳)	یکم جنوری ۱۹۶۵ء مطابق ۲۶ شعبان ۱۳۸۴ھ	شمارہ نمبر (۸)

مگر سحر نہ ہوئی

نتیجہ فکر شاعرۂ پاکستان وحیدہ نسیم صاحبہ علویہ

تلاش صبح میں نکلے تھے شب کے دیوانے — بھٹک کے رہ گئے لیکن کہاں خدا جانے
ستم سفر کے اٹھائے مگر سحر نہ ہوئی

جو میکدہ میں تھے ان آتشیں ریاضوں سے — گھروں کے طاق میں جلتے ہوئے چراغوں سے
اُجالے چھین کے لائے مگر سحر نہ ہوئی

فلک پہ آمد خورشید کی خبر پاکر — ہم ہی نے صبح کے دھوکے فریب کھا کھا کے
گھروں کے دیپ بجھائے مگر سحر نہ ہوئی

فراق صبح میں دم توڑنے لگے غنچے — چمن میں نسیم گریاں نے اشک تر اپنے
کلی کلی پہ بہائے مگر سحر نہ ہوئی

چمن کو چھوڑ کے بے آب ریگزاروں میں — وطن سے دور کہیں اجنبی دیاروں میں
افق کے ناز اٹھائے مگر سحر نہ ہوئی

اندھیری رات کے رہبر بچھڑ گئے سارے — چمک رہے تھے جو شب کو وہ سب حسیں تارے
شفق کے خون میں نہائے مگر سحر نہ ہوئی

خزاں کے خوف سے خندہ نہ ہو سکے گلشن — نسیم صبح نے گل سے بھرے ہوئے دامن
قدم قدم پہ بچھائے مگر سحر نہ ہوئی

سال نو مبارک

سنہ ۱۹۶۴ء ختم ہو گیا۔ آج سنہ ۶۵ء شروع ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال کیسا گذرا اس پر اگر قلم اٹھانے کی کوشش کی جائے تو صفحات سیاہ کئے جاسکتے ہیں۔ ہم اتنا ہی لکھنے پر اکتفا کریں گے کہ کسی حیثیت میں خواہ سیاسی ہو، سماجی ہو یا مذہبی ہو ہمارے لئے بہتر نہیں رہا ہے

گذرے ہوئے زمانے کا اب تذکرہ ہی کیا
اچھا گذر گیا بہت اچھا گذر گیا

نگاہ رکھتا ہے مستقبل پر اگر سنہ ۶۴ء کے ٹیل ہمارا سنہ ۶۵ء میں بیدار ہے تو کوئی بھی یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ کب کس اقدام پر تیار ہو جانا پڑے بہر حال ہمارا کام خدمت ہے اگر جذبات صادق ہیں تو ہمیں گرم و سرد جھونکوں کی پرواہ نہیں ہے

لے چل جہاں منجدھار میں لے چل ساحل ساحل کیا چلنا
میری اتنی فکر نہ کر میں خوگر ہوں طوفانوں کا

کچھ تو توجہ کیجئے

مغربی پاکستان کی دو تحریروں سے ہمیں یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ہماری اپیلوں نے درد مند دلوں میں کچھ گرماہٹ پیدا کر دی اور اخبار کی پریشان حالی کا کچھ نہ کچھ احساس ہو چلا ہے مگر حیرت تو اس کی ہے کہ مشرقی پاکستان یا خود بھارت کے باشیوں میں احساس تو احساس جنبش بھی ابھی تک پیدا نہیں ہوئی۔ لگے ہاتھ ہمیں اپنے ان غیر ممالک کے خریداروں کی توجہ بھی مبذول کرانا ہے۔ خصوصاً نیاز علی صاحب مدینہ شریف اشفاق صاحب جدہ۔ ایوب خاں صاحب کویت۔ محمد کفیل صاحب علوی انگلینڈ جی ایم علوی نائجیریا سے استدعا کریں گے کہ آپ تو براہ راست بھیج سکتے ہیں۔ یہ تیسرا سال ہے اب تو توجہ ہو جائے۔

(ایڈیٹر)

مراسلات

احسان احمد صاحب علوی از کراچی:۔

اس وقت تک حسب ذیل حضرات کا چندہ میں جمع کر چکا ہوں:۔

محمد حسن صاحب علوی لعہ انوار احمد صاحب علوی لعہ حکیم نثار احمد صاحب علوی لعہ نصیر الدین صاحب علوی لعہ عظیم الدین صاحب علوی لعہ بیگم احتشام علی صاحب عباسی لعہ محمد فصیح صاحب علوی لعہ سجاد الحسن صاحب علوی لعہ اظہار علی صاحب عباسی لعہ صباح الدین صاحب کرمانی لعہ اکبر علی صاحب علوی لعہ مظہر علی صاحب علوی لعہ اور بیگم توصیف احمد صاحب لعہ یہ رقم برادرم محمد حسن صاحب کے پاس جمع کر دی ہے۔

جہاں تک ممکن ہے میں کوشش کر رہا ہوں آپ اطمینان رکھئے۔

راولپنڈی

چندہ کیلئے آپ کی اپیل پر صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ہر محب وطن کو لبیک کہنا چاہیے۔ بحیثیت ایڈیٹر کا کوری اخبار آپ کا خلوص جذبہ اور جذبات اس سلسلے میں واقعی لائق ستائش اور ناقابل فراموش ہیں۔ ہر محب وطن کو اس کی قدر کرنا چاہیے۔ بڑی بڑی ہستیاں اپنے وطن کی مجبوریاں اور دہاں بھی اس قابل ہیں کہ علاوہ چندے کے دیسے بھی کچھ رقم بطور عطیہ دے سکیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ہم کو اپنی حالت پر کہ ہم چندہ ہی سے کتراتے ہیں تو بھلا عطیہ کی کیا امید ہے۔ پنڈی میں کئی حضرات ہیں جو ذوق رکھتے ہیں۔ کوشش ہے کہ ان سب سے چندہ وصول کر دوں سردست ۵ روپے میاں لئیق صاحب کو بھیج دئیے ہیں۔

۱۰ روپیہ اشتیاق علی صاحب عباسی اور پانچ روپیہ میجر عشرت علی صاحب علوی کے ہیں۔ کوشش اور وصولی کی آئندہ اطلاع دوں گا۔

(ذکی علی علوی)

کویت

اخبار برابر پہنچ رہا ہے جس کا بہت بہت شکریہ۔ غیر ممالک میں رہنے والوں کو اس کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے ایسے اوقات میں اطلاع کے لئے

بہت مفید ثابت ہوتا ہے اللہ سے دعا ہے کہ آپ لوگوں کی صحت و تندرستی کو قائم رکھے اہلِ قصبہ اور خاندان کی بڑی خدمت آپ لوگوں کے دم سے ہے۔ (ذوالفقار احمد صدیقی بجنوری)

ہائر سکنڈری اسکول کاکوری

بابو ترلوکی سنگھ جی توجہ فرمائیں

یوں تو شروع ہی سے جس طرح من مانی کارروائیاں ہوتی چلی آئی ہیں ہم نے مسلسل قلم کو روکا کہ ممکن ہے کہ کمیٹی انتظامیہ خود اپنی غلطیوں کو محسوس کرے جس کی ہمیں خیال یہ ہے کہ شروع سے اب تک سات یا آٹھ پرنسپل تبدیل ہو چکے ہیں۔ کوئی بھی کمیٹی انتظامیہ کی کسوٹی پر پورا نہ اتر پایا بابو جی کے ہاتھ میں باگ ڈور آنے کے بعد یہ خیال مستحکم ہو گیا تھا کہ اسکول اپنی ذاتی حالت میں آ جائے گا۔ اور اسکول اسکول کے جانے کا مستحق ہو جائے گا۔ گر ہم دیکھ رہے ہیں کہ خود بابو ترلوکی سنگھ بھی بہت بڑی حد تک عاجز رہے ہیں۔ جو چیزیں بھی پبلک مفاد کے لئے کی جاتی ہیں وہ پبلک ہو جاتی ہیں بانیان یا بہی خواہوں یا ہمدردوں کی جاگیر نہیں ہو جاتیں۔ آج ڈیڑھ ماہ سے اسکول کی اندرونی چپقلش، گندی سیاست، اساتذہ اور پرنسپل کی کشمکش یہ ایسی چیزیں ہیں جو اسکول کو نیک نام نہیں بدنام کر رہی ہیں۔ جنھیں ہم بابو ترلوکی سنگھ جی سے عرض کریں گے کہ وہ اس طرف توجہ خاص سے کام لیں۔ یہ منیجر صاحب کے بس کا کام نہیں۔ پرنسپل اپنے اسکول کی تمام خامیوں کا ذمہ دار ہے اگر اس کے ماتحت اسی طرح اسکے نظم و نسق میں خلل انداز ہوتے رہے اور ڈسپلن کی خلاف ورزیاں ہوتی رہیں تو اسکول اور طلباء کا خدا ہی حافظ ہے

مانو یا نہ مانو تمھیں اختیار ہے
ہم بھلا برا حضور کو سمجھائے جاتے ہیں

بقیہ حالات وطن :-

منشی مشکور علی صاحب :- آجکل موصوف کی طبیعت بوجہ شدت مرض کسی حد تک سست ہو گئی ہے خصوصاً پیشاب میں زیادتی ہو گئی ہے حاذق ڈاکٹروں سے مشورہ کر لیا گیا ہے الحمد للہ طبیعت بحال ہے۔

ایک اور دعوت :- بیگم خلیل احمد صاحب ماہری پرنسپل ہائر سکنڈری اسکول کاکوری نے اپنی صحت یابی کے سلسلے میں اپنے معالج ڈاکٹر سعید احمد کو ایک پر تکلف دعوت دی جس میں محمد کامل خاں صاحب چیئرمین مولوی طاہر حسن صاحب نے شرکت فرمائی۔

کیا یہ ڈسپلن کے اندر کارروائی تھی ؟

آج چار چھ دن ہوئے کہ ایک اسسٹنٹ گرلس اسکول انسپکٹرس خانیا شرمتی نرملا گپتا بغرض معائنہ تشریف لائی تھیں۔ پرائمری اسکول کا بھی معائنہ فرمایا تھا۔ شاید کچھ استانیاں فاضل اوقات میں سوئٹر وغیرہ بن رہی تھیں۔ چونکہ تعلیمی وقت تھا یہ خیال صحیح ہے کہ جب پڑھانے والا دوسرے کام میں مشغول ہوگا تو درس کی طرف توجہ کم ہوگی۔ اعتراض کیا اور ایک حد تک اعتراض بجا تھا۔ مگر دوسرے ہفتہ میں پھر اسی اسکول میں جب آئیں تو باوجود اس کے کہ اعتراض کر چکی تھیں۔ پھر بھی ایک استانی کو سوئٹر بنتے پایا۔ تو کہا جاتا ہے کہ موصوفہ نے پورا سوئٹر نوچ ناچ کر رکھ دیا۔ اور بچیوں کے سامنے استانی کو برا بھلا کہا۔ ہماری سمجھ میں نہ آیا کہ ایک افسر ماتحت پر جب غلطی یا قصور پر تنبیہ کر رہا ہے غصہ میں خود اسی جرم کا مرتکب ہو رہا ہے بچیوں کے سامنے استادوں کی سرزنش کرنا خود کہاں تک ڈسپلن کے اندر ہے بچیوں پر کیا اثر پڑا۔ استانیوں کی کیا وقعت رہی۔ چاہیئے یہ تھا کہ استانیوں کو علیحدہ بلا کر سختی کے ساتھ تنبیہ کر دی جاتی کہ آئندہ سے کوئی ایسا ذاتی کام اسکول اوقات میں نہ کیا کریں۔

---

۱۰ دسمبر آج فیملی پلاننگ سنٹر پر پریوار نیوجن دیوس منایا گیا۔ جلسہ بی ڈی او صاحبہ کی صدارت میں ہوا۔ اسسٹنٹ [illegible] گاندھی نے اپنی
(باقی صفحہ ۵ پر)

پاکستانی ڈاک

سجاد الحسن صاحب علوی بیتاب نے کراچی میں ہمارے نامہ نگار کو ایک بیان دیتے ہوئے وہنی مصروفیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں کاکوری اخبار کے لئے خبریں نہ بھیج پایا جس کا مجھے افسوس ہے سجاد صاحب جو اب تک رحیم یار خان ٹکسٹائل ملز میں فرائض ادا کر رہے تھے گذشتہ سال مل میں ناگزیر حالات میں استعفیٰ دینا پڑا۔ اور کراچی چلے آئے۔ یہاں آکر تجارت کی مگر اس میں خاطر خواہ کامیابی نظر نہ آئی۔ لہذا مشہور اخبار ڈان (کے ایڈیٹوریل) منٹ سیکشن میں آوٹ ڈور رپورٹر (ٹیچ) کی حیثیت سے منسلک ہو گئے۔ فی الحال یکم اکتوبر سے ڈھاکہ کے ایک اخبار مارننگ نیوز میں اسی حیثیت میں مقرر ہو گئے ہیں انھیں احباب اور عدیم الفرصتی کی وجہ سے کچھ نہ لکھنے پر معذرت خواہ ہوں۔

نقی علی صاحب علوی معتبر ذرائع کی اطلاع ہے کہ موصوف نے عزیز آباد میں مرکز تعلیم کے نام سے ایک اسکول کی بنیاد ڈالی ہے۔ کہ جس میں دینی تعلیم کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے اور موجودہ نصاب تعلیم کے پیش نظر ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کی تعلیم کا انتظام ہے ہم اسکول کے افتتاح پر نقی علی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔

لئیق الدین صاحب علوی (ڈی ایس پی) جو اب تک پاکستان کسٹمز میں ویلوایشن آفیسر تھے اب انھیں اسی محکمہ میں ان کی ایمانداری اور قابلیت کا اعتراف کرتے ہوئے ترقی دیکر پرنسپل اپریزر بنا دیا گیا ہے ہم اس موقع پر انھیں اور ان کی بیگم صاحبہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

فاروق احمد صاحب علوی صاحبزادہ شفیق احمد صاحب سکھر سے دورہ کے لئے کراچی آئے تھے اپنے مستقر واپس ہو گئے۔

منظر علی صاحب علوی نفقہ انجینئر آج کل کراچی آئے ہوئے ہیں۔

احسن الحق صاحب علوی بہاولپور ٹکسٹائلز ملز لمیٹڈ خانپور ریاست بہاولپور میں موصوف نے بحیثیت لیبر افسر اپنے عہدہ کا چارج لے لیا

ناہید حبیب کرمانی (صاحبزادی منیر سرور علوی) کے یہاں صاحبزادہ تولد ہوا۔ اللہ مبارک کرے۔

احسن مجتبیٰ صاحب علوی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ موصوف اپنے گاؤں بجلی کھدیڑ و سندھ سے ایک ہفتہ کے لئے کراچی تشریف لائے تھے واپس چلے گئے

اعتقاد الحسن صاحب علوی لاہور مری سے چھٹی گزار کر واپس ہوتے ہوئے کراچی آئے ہیں ان کو پھر سانس کی تکلیف ہو گئی۔ پہلے سے کچھ سکون ہے

ناہید ناز عباسی (صاحبزادی اظہار علی صاحب عباسی) کو ایک ہفتہ سے بخار آرہا ہے تازہ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ رو بصحت ہو رہی ہیں۔

نسرین بیگم قدوائی صاحب مع بیگم سیدہ کے جو ہندوستان گئیں تھیں شادی میں شرکت کے بعد پچھلے ہفتہ لاہور میں قیام کے بعد کراچی پہونچ گئیں۔

سلمان ضیاء علوی (ٹائٹل ایڈیٹر انجینئرنگ کراچی پورٹ ٹرسٹ) کو امسال دوران کراچی میں ہونے والے صنعتی نمائش میں بحیثیت چیف ڈیما نسٹریٹر پورٹ ٹرسٹ کی اسٹال پر مقرر کیا گیا ہے۔

حسان بن ضیاء علوی (صاحبزادہ ضیاء الحسن صاحب) سارجنٹ کا دسٹرکٹ باری اسٹوڈیو لاہور کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوف شوٹنگ کے لئے ۵ دسمبر کو مری جا رہے ہیں۔ جہاں وہ شوٹنگ کے سلسلے میں اپنی فلمی جماعت کے ساتھ آخر دسمبر تک قیام کرینگے۔

سالگرہ:۔ بیگم خلیل یوسف صدیقی لاہور سے مطلع فرماتی ہیں کہ ۲۸ نومبر ۶۲ء کو ان کی صاحبزادی زیب النساء عرف زیبی کی سالگرہ بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ جس میں زیبی کے دوست شریک تھے۔

چوری:۔ مصدقہ اطلاع ہے کہ اخلاق احمد صاحب علوی کے مکان واقع ناظم آباد کے یہاں چوری کی واردات ہو گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ موصوف مکان پر موجود نہ تھے ان کے سب صاحبزادے

سو رہے تھے کوئی شخص اندر داخل ہوا اور اس نے تمام بکس نکال کر کپڑے وغیرہ بکھرا دیے اور نقدی کی تلاش شروع کر دی اور کھٹکے سبب جاگتے رہے صبح کو جب دودھ والا آیا تو اس نے جگا کر بتایا کہ مکان کا دروازہ کھلا پڑا ہے اور سامان چوری ہو گئے گھر کا کافی سامان ریشمی اور سوتی کپڑے وغیرہ اور ۳۵۰ روپیہ نقد چوری ہو گئے بعد کو صحیح پتہ چلا کہ چور کھڑکی کی سلاخیں توڑ کر مکان میں آئے تھے خدا کا شکر ہے کہ قریب ہی شین اور زاہد سو رہا تھا جو اتفاقاً بچ گیا۔ آجکل اخلاق صاحب اور قمر صاحبہ ہندوستان گئے ہوئے ہیں۔ مکان سنسان جگہ پر واقع ہے اطلاع ملتے ہی لوگ وہاں پہنچے اور بقیہ قیمتی سامان اپنے یہاں اٹھا لائے ہیں۔ پولیس میں رپورٹ کر دی گئی ہے۔

دوسری چوری:۔ جناب محمد عارف صاحب علوی کے مکان میں ہونے کی اطلاع ملی ہے پچھلے ہفتہ شام دو بجے کے وقت باہر کے کمرے میں رکھا ہوا سامان چوری ہو گیا اسی کمرے میں اخوان الصفا کی فرشی دریاں رکھی ہوئی تھیں۔ اس میں کچھ چوری ہو گئیں۔ اس کے علاوہ ریاض عالم صاحبزادہ ضیاء عالم جو آجکل کراچی میں عارف صاحب کے مکان میں ڈاکٹر کاشف صاحب کے ساتھ مقیم ہیں ان کا کافی سامان چوری ہو گیا مشتبہ کیا جاتا ہے کہ یہ حرکت کسی ملازم کی ہو سکتی ہے۔

کمال عباسی صاحب معلوم ہوا ہے کہ کمال صاحب مع بیگم عائشہ سلطانہ بغرض سیر و تفریح لاہور، راولپنڈی، مری گئے ہوئے ہیں۔ شاید پشاور بھی جائیں قیام غالباً ایک ماہ رہے گا۔

ثریا عباسی صاحبہ۔ خبر ملی ہے کہ موصوفہ ابھی نومبر میں ایک جہاز کا افتتاح کرنے کی غرض سے سنگاپور، ہانگ کانگ تشریف لے گئی تھیں یہ جہاز کراچی پورٹ ٹرسٹ نے خریدا ہے آپ کے ہمراہ جناب کے منجھلے صاحبزادے پرویز عباسی اور رخسانہ عباسی بھی یورپ گئے تھے جہاں انھوں نے ایک ماہ رہ کر مختلف مقامات کی سیر کی اب واپس آ گئے ہیں۔

دعا علویہ (صاحبزادی توصیف احمد صاحب علوی مرحوم)

ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ شدید ملیریا میں مبتلا ہو گئیں۔ اب طبیعت بحمداللہ ٹھیک ہے۔

حادثے سے بال بال بچ گئے

باوثوق ذریعہ سے پتہ چلا ہے کہ ابھی کچھ روز ہوئے کہ جناب عزت علی صاحب صدیقی بیگم زاہدہ عزت اور جناب خالد انصاری صاحب فرنگی محلی جو چٹاگانگ سے کراچی تقریب میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے تھے ان دنوں تینوں حضرات نمائش دیکھنے کے لئے عزت صاحب صدیقی کی کار میں گئے واپسی میں جب وہ اپنی کار اسٹارٹ کر چکے تو پیچھے ان کی ایک اور کار کھڑی تھی اس کو ایک ڈبل ڈیکر بس نے بہت زور سے دھکا دیا وہ کار سیدھی آ کر عزت صاحب کی کار سے آ کر ٹکرا گئی اور کار کا پچھلا حصہ بالکل تباہ ہو گیا۔ کار کے پیچھے انجن بھی تھا جس کو ذرا کم نقصان پہنچا۔ گاڑی اسٹارٹ ہونے کی وجہ سے کار آگے سلپ ہو گئی۔ اس عرصہ میں قریب کافی مجمع اکٹھا ہو گیا۔ فوراً پولیس انسپکٹر موقع واردات پر پہنچ گئے اور ادھر بس کا ڈرائیور خوشامد کر رہا کہ مجھے چھوڑ دیا جائے چنانچہ عزت صاحب نے اسے معاف کر دیا۔ خدا کا شکر ہے کہ کسی کے چوٹ نہیں آئی لیکن پیچھے جو کار تھی وہ بالکل تباہ ہو گئی۔ آج ابھی ابھی یہ معلوم ہوا ہے کہ کار درست ہو گئی۔

(باقی صفحہ ۳)

رپورٹ پڑھی۔ مجمع اچھا خاصا ہو گیا تھا آٹھ دس عورتیں تو دور گانگ سے خاص شرکت کے لئے آئیں۔ قصبہ کی بھی کافی تعداد موجود تھی۔ اگرچہ بازار کی وجہ سے کافی رخنہ پڑا۔ پھر بھی خلاف امید حاضری اچھی ہو گئی یہاں بھی ایک ایکٹ کا ڈرامہ مسز جعفر زیدی کے ڈائرکشن میں کھیلا گیا اور کامیاب رہا۔

جتنی سہولتیں شنڈن جی نے اپنے جلسہ کے لئے مہیا کر لی تھیں وہ بھی لیڈیز فنکشن کو مہیا نہ تھیں۔ اگرچہ یہ کھلی حقیقت ہے کہ فیملی پلاننگ کا دار و مدار لیڈیز فنکشن پر ہے۔

حالاتِ وطن

بزم میلاد النبیؐ: بیگم محمد حسین صاحب محسن علوی قاسمی نے اپنے بچے عزیز سلمہٗ کی صحت یابی کے سلسلے میں بزم میلاد النبیؐ کا انعقاد کیا جس میں لکھنؤ کے عزیز و قریب کی خواتین مدعو تھیں۔ بیان میلاد شریف کے بعد بیگم اشتیاق علی علوی، برکت حسن، نشاط فاطمہ نے مرحوم عبید صدیقی کی نعت خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ آخر میں حاضرین کی چائے ناشتہ سے خاطر تواضع کی گئی۔

بچہ شدید طور پر جل گیا تھا۔ بہت تکلیف اٹھائی۔ ہم اس کی صحت یابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

منشی علی احمد صاحب کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوف ضروری کام سے رکشہ پر مال روڈ حضرت گنج کوٹھی حبیب اللہ صاحب جا رہے تھے پہلے تو رکشہ والے نے جو غالباً نیا تھا راستوں سے ناواقف تھا بہت چکر لگاتا ہوا حضرت گنج پہونچا۔ پی ایم جی آفس کے قریب پیچھے سے ایک موٹر آئی جس نے رکشہ کو ٹکر دی رکشہ الٹ گیا۔ موصوف چوٹ کھا گئے راہگیروں کا ایک مجمع اکٹھا ہو گیا جس نے ہمدردی کر کے رکشہ اور سواری کو اٹھایا۔ چوٹیں آئیں پھر بھی اللہ نے بڑا فضل کیا اب الحمد للہ بہتر ہیں۔

شریمتی درگا اوستھی مقامی سوشل ورکر کو بھی اسی طرح کا ایک واقعہ لکھنؤ میں پیش آیا۔ کافی چوٹیں آئیں آزادانہ چلنا پھرنا ابھی مشکل ہے موصوفہ بھی لکھنؤ میں اپنے مکان سے کسی ضرورت سے جا رہی تھیں راستے میں رکشہ مڑا اور پلٹ گیا جس سے کافی چوٹیں آئیں۔ کاکوری آگئی ہیں ڈیوٹی انجام دے رہی ہیں۔ مگر ابھی تکلیف ہے۔

ترقی: ہمیں یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ مسٹر زین الدین صاحب (داماد تقی علی صاحب) جو اب تک مرزاپور میں ڈی ایس پی تھے اب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ مرزاپور ہی میں قیام ہے۔

ولادت: کویت کی ایک تحریر سے ہمیں یہ پر مسرت خبر ملی ہے کہ افتخار احمد صاحب بجنوری کے یہاں ۶ دسمبر بروز اتوار فرزند تولد ہوا اللہ مبارک کرے۔ بیگم صاحبہ احمدی کویت اسپتال میں داخل ہیں۔ زچہ و بچہ بحمد اللہ بخیریت ہیں۔ بچہ اور بچوں سے ماشاء اللہ تندرست ہے ۸ پونڈ تین اونس وزن ہے۔

صابر علی صاحب۔ کاکوری کی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ صابر علی صاحب کے یہاں بھی بچہ پیدا ہوا ہے۔ خدا مبارک کرے۔

سالگرہ: ہیروز کلب کے پروپگنڈا سکریٹری پیارے مرزا صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ مسز حیدر زیدی نے اپنی بچی کی سالگرہ منائی جس میں مخصوص احباب کے علاوہ چند معصوم بچے شریک تھے۔ حالانکہ معتبر ذرائع اس خبر کی تردید کرتے ہیں کہ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ خود مسز حیدر زیدی شریک نہ ہو سکے تھے لہٰذا نہایت معمولی طریقہ پر یہ تقریب منائی گئی اللہ مبارک کرے اور عمر دراز کرے

کاکوری ہیروز کلب: سکریٹری صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو کاکوری شید گراؤنڈ پر کاکوری ہیروز کلب اور یوپی ایوی ایشن لکھنؤ کے درمیان ایک دوستانہ میچ ہوا میچ بہت کیلی کانٹے کا رہا۔ کاکوری ہیروز صرف پانچ رنوں سے ہارا۔ میچ کی سنسنی خیز بات یہ رہی کہ کاکوری کلب کے ۴۷ رن تھے اور مخالف ٹیم کے ۵۲۔ ایوی ایشن ٹیم کے اسکور کو برابر کرنے کے لئے ۵ رنوں کی ضرورت تھی اور اس کے ۵ کھلاڑی باقی تھے لیکن اسی ۴۷ کے اسکور پر کاکوری ٹیم کے آخری کھلاڑی بغیر کسی اسکور بنائے آؤٹ ہو گئے۔ کاکوری کی طرف سے عرفان خاں نے ہیٹ ٹرک کی اس گراؤنڈ کی یہ دوسری ہیٹ ٹرک ہے اس سے قبل ۱۹۶۱ء میں سب سے پہلی حبیب ہاشمی نے ہیٹ ٹرک کی تھی۔

اسکور:- ہیروز کلب

حمیدی ۱۱۔ بجو خاں صفر۔ ظفر ۲۔ عرفان ۱۲ فرقان خاں ۴۔ مصغر ۲ کلام ۲۳۔ مشتاق ۴۔ فرحان ہاشمی صفر۔ اچھے صفر۔ عشاد ام صفر۔ اضافہ ۱۲
دن دے کر ۶ وکٹ لئے

یوتھ ایوری الیون لکھنؤ

یوسف ۲۰۔ اقبال ۱۔ نواب ۱۱۔ ویریندر ۱۔ ارشد ۰۔ ارنیا احسن منیر جعفر کا دصفر، سعید ۷۔ زیدی ۱۲۔ جمیر اعزمان ۱۳ پر ۳ وکٹ لئے۔ ظفر نے ۱۸ پر ۳ وکٹ لئے۔ مشتاق نے ۲۰ پر ۲ وکٹ لئے۔

آپریشن: اس سال کئی آنکھ آپریشن ہوئے۔

نقی احمد صاحب: موصوف سیتاپور گئے تھے آپریشن ہو گیا اور گھر واپس آ گئے مگر لکھنؤ میں جب ڈاکٹر کو دکھایا تو انھوں نے کہا کہ جریان خون ہو جانے کی وجہ سے اب پھر سیتاپور جانا چاہیے چنانچہ پھر موصوف سیتاپور گئے ہوئے ہیں۔ خدا کرے آپریشن کامیاب ہو جائے۔ اور روشنی عود کر آئے۔

اشتیاق علی صاحب عباسی۔ گذشتہ پرچے میں ان کا سیتاپور جانا ہم لکھ چکے ہیں۔ آپریشن ہو گیا۔ پٹی کھلنے پر کیا حال رہا تفصیل معلوم نہیں ہو پائی۔

بعد کو ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ یکایک شدید علیل ہو گئے اور آپریشن ملتوی کر دیا گیا بالآخر واپس آ گئے علاج ہو رہا ہے۔ فائدہ ہے غالباً ۱۴ و جنوری کو سیتاپور جائینگے۔

حجاج کی روانگی: ساجدہ بی بی دا الہنانہ شاہ علی حیدر قلندر قدس سرہٗ کے عزم کی خبر ہم نے مختصری دی تھی۔ محترمہ مع اور دو عورتوں کے ۱۲ دسمبر کو رات کو جہانسی میل سے چار بارہ بجے لکھنؤ سے روانہ ہو گئیں اسٹیشن پر اعزا و اقارب کافی تعداد میں الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

پُرتکلف دعوت: منشی طاہر حسن صاحب علوی نے محمد کامل خاں صاحب کو ان کی کامیابی پر ایک پرتکلف دعوت دی جس میں لکھنؤ کے بہت سے حضرات نے بھی شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر بگرامی صاحب سید احمد علیل احمد لاری۔ صدیق خاں قاضی ارشد علی خاں پیارے مرزا خلیق احمد صاحبان شریک دعوت تھے دعوت میں بہت ہی پرتکلف اور لذیذ کھانوں کا انتظام تھا۔ بہت کامیاب رہی۔

شاندار پارٹی:۔ پارٹیوں اور دعوتوں کی اس سہالک کو ختم کرنے کے لئے کاکوری ویمنز ٹینس کلب کے ممبران نے اپنے محبوب ممبر کارکن۔ خواجگی محمد کامل خاں کو ایک شاندار پارٹی استقبالیہ گراؤنڈ پر ۱۲ دسمبر ۶۴ء کو ۵ بجے شام کو دی پارٹی بہت کامیاب رہی۔ علاوہ ممبران کے پاک کے مخصوص ذمہ داران کامل خاں کے مخصوص الحمیٰ کارکن مرتضیٰ احمد صدیقی صاحب ارشد علی خاں صاحب صدیق خاں صاحب پیارے مرزا صاحب خلیق احمد صاحب نے شرکت فرمائی۔ آخر میں سکریٹری کلب سید احمد علوی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پارٹی بحسن و خوبی ۱/۲ ۷ بجے کامیابی پر اختتام پذیر ہوئی۔

علالتیں:۔

الحجانہ شاہ مصطفےٰ احید ر: ۱۴ رشعبان کو موصوفہ پر پھر دورہ ان سر کا دورا پڑا قریب آدھ گھنٹہ بیہوش رہیں۔ دوسرے دن دوپہر تک شدید تکلیف رہی دوشنبہ کو لکھنؤ لے جایا گیا۔ جہاں میڈیکل کالج کے مشہور ڈاکٹر مصرا نے ہر چیز کی جانچ کرائی ایکسرے بھی لیا گیا رپورٹ میں کہا جاتا ہے کہ ہر چیز صاف ہے ایکسرے کی رپورٹ بھی صاف ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اعصابی کمزوری حد سے تجاوز کر گئی ہے دورہ پڑنے کی اصل وجہ یہی ہے بہر حال ڈاکٹر عارف اور ڈاکٹر مصرا صاحب نے متفقہ نسخہ تجویز کیا ہے آج ۲۲ دسمبر سے دواؤں کا استعمال شروع کیا گیا باری تعالیٰ صحت کلی عطا فرمائے۔

کرن (صاحبزادی پیارے مرزا صاحب) یہ معصوم بچی آج چار چھ دن سے شدید بخار میں مبتلا ہوئی ہے مقامی ڈاکٹر کے زیر علاج ہے شبہ یہ ہو رہا ہے کہ میعادی شکل اختیار نہیں کر رہا ہے۔ ڈاکٹر انجکشن دے رہے ہیں باری تعالیٰ بچی کو صحت کلی عنایت فرمائے۔

پاکستان سے واپسی

بیگم قاضی راشد علی خاں صاحب جو مع بیٹے اور بہو کے پاکستان بغرض تفریح گئی ہوئی تھیں ارشد علی صاحب تو ایک ماہ پہلے واپس آ گئے تھے بیگم صاحبہ مع بہو کے گذشتہ ہفتے بخیریت پہونچ گئے۔

ہمشیرہ صاحبہ:۔ والدہ مفتی محمد رضا صاحب انصاری تین ماہ قیام کے بعد بخیریت تمام لکھنؤ واپس پہونچ گئی ہیں۔ ڈھاکہ اور چٹاگام دونوں جگہ آمد و رفت رہی۔

بیگم انیس احمد صاحب عباسی:۔ معزز معاصر حقیقت لکھنؤ سے معلوم ہوا ہے کہ بیگم انیس احمد صاحب جو اپنے صاحبزادے کمال عباسی کی شادی کے سلسلے میں پاکستان تشریف لے گئی تھیں واپس آگئی ہیں۔

احسن مجتبیٰ صاحب علوی:۔ شفیق احمد صاحب علوی راوی ہیں کہ احسن مجتبیٰ علوی صاحب اپنی ضروریات کی بناء پر عارضی پرمٹ پر تشریف لائے ہیں۔

آفتاب احمد صاحب عباسی:۔ بارہ بنکی کی اطلاع ہے کہ آفتاب احمد صاحب عباسی پسر جناب اقبال احمد صاحب مرحوم اپنے اعزا سے ملنے کی غرض سے بارہ بنکی آئے تھے موصوف پندرہ نومبر کو آئے اور ۲۲ر دسمبر کو واپس بھوپال ہوگئے۔

احمد محسن صاحب علوی:۔ موصوف گلبرگہ شریف سے ایک نجی خط میں تحریر فرماتے ہیں کہ انھوں نے ملازمت سے سبکدوشی حاصل کر لی ہے حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ غالباً مظفری جہاز سے مع بیگم صاحبہ کے روانہ ہو جائیں گے واپسی براہ راست وطن ہوگی اور یہیں قیام کا ارادہ ہے۔

تقسیم انعامات: مدرسہ اسلامیہ کاکوری کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات ۱۲ر دسمبر ۶۲ء کو اسکول کی عمارت میں انعقاد پذیر ہوگا۔ گیارہ بجے دن سے ایک محفل مشاعرہ ہوگی قریب قریب ڈھائی تین بجے جلسہ تقسیم انعامات ہوگا۔ معززین قصبہ ذمہ داران مدرسہ اور عوام سے پرزور استدعا ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس میں شرکت فرمائیں۔

بیگم اخلاق احمد اور شکیلہ صاحبہ بیگم چھوٹے احمد صاحب فرنگی محلی جو بغرض شرکت شادی آئی ہوئی تھیں اپنے مستقر (مغربی پاکستان) واپس ہو گئیں۔

مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی محلی کا انتقال

میت کلکتہ میل سے لائی گئی - آبائی قبرستان میں تدفین

فرنگی محل کے مشہور عالم، خطیب اردو کے نامور شاعر و انشاپرداز حضرت مولانا صبغت اللہ شہید کا آج صبح کلکتہ کے اسلامیہ اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ یہ خبر بذریعہ ٹیلیفون لکھنؤ پہونچی۔ مرحوم کی عمر ۷۶ سال تھی۔ لکھنؤ سے ۲۰ر دسمبر کو روانہ ہوئے تھے ہمراہ میں ان کا پوتا اقبال ہاشم سلمہ تھا۔ جہاں دوسرے و تیسرے دن انھیں صبح چار استفراغ ہوئے جس کے بعد وہ بیہوش ہوگئے۔ اسلامیہ اسپتال میں داخل کر دیا گیا تقریباً ۲۰ گھنٹے بیہوشی کے بعد اسپتال ہی میں انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

Date ?

علالت کی خبر پاتے ہی مرحوم کے بڑے بیٹے مولانا محمد ہاشم صاحب کلکتہ روانہ ہوگئے۔ جو کل صبح کلکتے پہونچ گئے تھے۔ دوسرے صاحبزادے محمد حبیب صاحب انصاری ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) شام کو پہونچ گئے تھے مرحوم کی میت پنجاب میل سے کل ایک گھنٹے دیر سے قریب ساڑھے چار بجے لکھنؤ کو پہونچی۔ مسلمانان لکھنؤ کا جم غفیر جنازے کو کاندھوں پر لانے کے لئے مصر ہوگیا۔ یہی وجہ ہوئی کہ میت باغ مولوی انوار رکاب گنج ۵½ بجے پہونچی۔ بعد مغرب مولانا محمد میاں صاحب فرنگی محلی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قریب قریب ۷½ بجے سپرد خاک کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو علیین میں جگہ عنایت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عنایت فرمائے۔ ہم مولانا مرحوم کے صاحبزادوں ہاشم میاں، حبیب میاں، امین میاں صاحبان کے اس جانکاہ حادثہ میں برابر کے شریک ہیں اور صاحبزادوں سے دلی ہمدردی رکھتے ہیں۔

(ایڈیٹر)

ڈاکٹر سعید احمد علوی ناشر ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر نے سرفراز قومی پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار کاکوری سے شائع کیا۔